

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

### منظرا

ہندوستان کے حالیہ پارلیمنٹ کے انتخابات سے پھر ایک مرتبہ یہ بات صاف طور پر ثابت ہو گئی کہ اس ملک میں جمہوریت اور سکولرزم کی جڑیں کتنی مضبوط اور گہری ہیں اور یہاں کے عوام اپنے حق رائے دہندگی کا استعمال کس سوچ بوجھ اور آزادی سے کرتے ہیں، چنانچہ ششہ کے الیکشن میں ایم جی پی اور اس کی بعض کاروائیوں سے ناراض و خفا ہو کر انہوں نے جس جوش و خروش سے انڈیا گورنمنٹ کو ہر طرف کے جنتا پارٹی کو با اقتدار و حُمران بنا دیا تھا اسی جوش و خروش سے وہ جنتا پارٹی کی نا اہلیت و ناکارہ پن سے جب تنگ آ گئے، تو حالیہ الیکشن میں انہوں نے جنتا پارٹی کے اس کے حوالی موالی کو اقتدار سے بے دخل کر کے پھر اندرا گاندھی کو ملک کی قیادت سونپ دی اور اس طرح مرکز میں ایک مستحکم اور مضبوط گورنمنٹ بن گئی، جمہوریت پسندی اور عوام کی اس بیداری نے ہندوستان کا سرخرو سے اونچا کر دیا ہے امریکہ، یورپ اور دوسرے ملکوں نے ہندوستان اور اس کے عوام کو اس پر مبارکباد دی ہے دنیا میں آئے دن انقلاب برپا ہوتے رہتے ہیں لیکن ایسا کون سا انقلاب ہے جو خون خرابے کے بغیر ہو، ابھی حال میں آپ دیکھ لیجئے افغانستان، بنگلہ دیش، ایران اور یوگنڈا میں کیا ہوا لیکن ہندوستان کا یہ امتیاز ہے کہ یہاں تین برس کے اندر دو عظیم الشان انقلابات آئے، اور مکمل امن و سکون سے انقلاب کا یہ پہلو جمہوریت سے متعلق سکولرزم کا پہلو یہ ہے کہ جنتا پارٹی جس کا ایک جزو عظیم، آر ایس ایس اور جن سنگھ ہیں ان کی بری طرح شکست پا جانا اس کی دلیل ہے کہ ملک کی اکثریت ایک بڑی حد تک مذکورہ بالا جماعتوں کے فلسفہ زندگی اور اکھنڈ بھارت کے نظریہ سے متاثر نہیں ہے، ان حالات کے میں مسلم نیشنل فرنٹ کا رویہ حد درجہ افسوسناک اور لائق مذمت ہے کہ اس نے الیکشن میں پارٹی کے ساتھ ساز باز کیا اور اس بنا پر وپور سے ہندوستان میں صرف تین سیٹوں پر قبضہ